



## سوال

(587) عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ کوئی عورت، مرد کی طرف سے حج و عمرہ ادا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بالکل درست ہے کہ عورت، مرد کی طرف سے حج و عمرہ ادا کر سکتی ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ مجموع الفتاویٰ میں فرماتے ہیں: ”علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ کوئی عورت دوسری عورت کی طرف سے حج کر سکتی ہے، خواہ اس کی بیٹی ہو یا کوئی اور۔ اور ایسے ہی ائمہ اربعہ اور جمہور کے نزدیک یہ بھی جائز ہے کہ عورت مرد کی طرف سے حج کرے، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نضیم کی عورت کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے والد کی طرف سے حج کرے، جبکہ اس عورت نے بیان کیا تھا کہ اللہ کا فریضہ حج میرے والد کو اس حالت میں آیا ہے کہ وہ بست ہی بوڑھے ہیں، تو آپ نے اس بیٹی کو حکم دیا کہ اپنے والد کی طرف سے حج کرے۔ تاہم یہ ضرور ہے کہ مرد کا احرام عورت کے مقابلے میں زیادہ کامل ہونا ہے۔“

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 413

محدث فتویٰ